# صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 16 فروری 2018ء بمطابق 29 جمادی الاوّل 1439 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر پچیس منٹ پر منعقد ہوا۔
محترمہ ڈپٹی سپیکر، مہر تاج روغانی مسند صدارت پر متمکن ہوئیں۔

---

## تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَلۡھٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۙ○ حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ○ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ○ ثُمَّ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ○ کَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡیَقِیۡنِ ؕ○ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِیۡمَ ۙ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّھَا عَیۡنَ الۡیَقِیۡنِ ۙ○ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِیۡمِ۔

(ترجمہ): تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم لب گور تک پہنچ جاتے ہو۔ ہرگز نہیں، عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ پھر (سن لو کہ) ہرگز نہیں، عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ ہرگز نہیں، اگر تم یقینی علم کی حیثیت سے (اِس روش کے انجام کو) جانتے ہوتے (تو تمہارا یہ طرز عمل نہ ہوتا)۔ تم دوزخ دیکھ کر رہو گے۔ پھر (سن لو کہ) تم بالکل یقین کے ساتھ اُسے دیکھ لو گے۔ پھر ضرور اُس روز تم سے اِن نعمتوں کے بارے میں جواب طلبی کی جائے گی۔ صَدَقَ اللّٰہُ الۡعَظِیۡمِ۔

Madam Deputy Speaker: We start with the question answer session.

جناب بخت بیدار: میڈم! کورم پورہ نہ دے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی؟

جناب بخت بیدار: کورم پورہ نہ دے۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: کورم پورا نہیں ہے، میڈم۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کورم پلیز، سیکرٹری صاحب! کسی کو کہیں کہ کاؤنٹ کرلے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی اور کورم پورا نہیں تھا)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اچھا جی، Bell بجادیں ذرا For two minutes۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کاؤنٹ کرلیں، جی کاؤنٹ۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی اور کورم پورا نہیں تھا)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کم ہے لیکن Still I will give time because, probably I started a little bit earlier, usually we start at 03:30 pm and I started at 03:25 pm so we can give, Bell دوبارہ بجائیں پلیز۔

(اس مرحلہ پر دوبارہ گھنٹیاں بجائی گئیں)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی کاؤنٹ کریں جی۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی اور کورم پورا نہیں تھا)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اگر کم بھی ہیں I still not adjourn it، میں Fifteen minutes کی Break دوں گی اور پھر Start کریں گے، Fifteen minutes کی Break، کاؤنٹ کرلیں پلیز ذرا۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی اور کورم پورا نہیں تھا)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، پلیز سیکرٹری صاحب! کسی سے کاؤنٹ کروالیں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی اور کل 28 اراکین ایوان میں موجود تھے)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Total count is 28 جو کہ کمپلیٹ نہیں ہے لیکن Entry بھی کم ہوئی ہے، وہ میں نے پوچھا ہے انیسہ بی بی، Thank you very much for that، تو Entry بھی 31 ہوئی ہے،

I thought I will give it a break of fifteen minutes Entryپوری نہیں ہوئی، تو but I think there is no use of giving a break, and I think I will adjourn it, the session is adjourn till 03:00 pm afternoon 19th February, okay thank you.

---

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 19 فروری 2018ء بعداز دوپہر تین بجے تک کیلئے ملتوی ہوگیا)